



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

فی فتویٰ میں یہ بھی درج ہے کہ تعظیم کے لئے کھڑے ہونا اور پیر جو من ایک حد تک جائز ہے مگر گر کرنے کی وجہ مشابہت کے ہوتا ہے اگر بوجہ مشابہت کے ہی منع ہے تو انما الاعمال بالنیکتے قائل ہونا کچھ سودمند نہ ہوا۔ ۹

اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِحَمْدٍ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَلِلّٰہِ تَعَالٰی تَبَارُکَاتُهُ وَتَعَالٰی حَمْدُهُ وَتَعَالٰی عَلَیْهِ اَكْبَرُ حَمْدٍ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللّٰہُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكُ مَغْفِرَةً لِذَنبِي وَلَا يَمْلأُ ذَنبِي إِلَّا مَغْفِرَةً

کیوں نہ ہو مگر مشابہت بالشرکین بالشرک منوع ہے اس لئے کوئی کام ایسا نہ کرنا چاہیے جس میں شرک کی بوآتے الحدیث امر تسری صفر المظفر ۱۴۴۳

هذا ما عندی والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 10 ص 101

محمد فتویٰ